بند کیجئے | پرنٹ کیجئے | اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

زلزلے سے آواران ملبے کا ڈھیر بن گیا، 349 ہلاکتیں، 3 لاکھ افراد متاثر

آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری، آواران میں 70 فیصد مکانات زمین بوس ہو چکے، مدرسے کے ملبے سے 20 طلباء کی لاشیں برآمد، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ، کئی علاقوں میں امداد نہ پہنچ سکی

اسپتالوں میں جگہ ختم، خوراک کی شدید قلت، متعدد زخمی کراچی منتقل، حکومت نے عالمی برادری سے مدد کی اپیل نہیں کی، تباہی کو ملکی وسائل سے سنبھالنا ممکن ہے، این ڈی ایم اے

آواران (ایجنسیاں) صوبہ بلوچستان میں آنے والے خوفناک زلزلے سے آواران ملبے کا ڈھیر بن گیا، ہلاکتیں 349 تک پہنچ گئیں، جبکہ زخمیوں کی تعداد 446 سے زائد بتائی جارہی ہے۔ زلزلہ متاثرین کی مجموعی تعداد 3 لاکھ تک ہے۔ آواران میں 70 فیصد عمارتیں زمین بوس ہو چکی ہیں جبکہ آفٹر شاکس کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ بدھ کو بھی ملبے تلے دبے کئی افراد کی لاشیں نکالی گئیں اور ہلاکتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ ادھر پاک فوج اور دیگر امدادی ٹیمیں ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں۔ ہیلی کاپٹرز کی مدد سے متعدد زخمیوں کو کراچی لایا گیا۔ کئی علاقوں میں رسائی مشکل ہونے کی وجہ سے امدادی ٹیمیں نہ پہنچ سکیں، متاثرہ علاقوں میں ملبہ گرنے سے سڑکیں بند ہیں، بجلی کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں پینے کی پانی اور کھانے پینے کی چیزوں کی شدید قلت ہے۔ ڈی سی او آواران کے مطابق گجکور کے ایک مدرسے کے ملبے سے 20 طلبہ کی لاشیں ملنے کی اطلاع ہے۔ متاثرہ علاقوں میں طبی سہولتوں کا فقدان ہے جبکہ زخمیوں کے علاج کے لئے مقامی اسپتالوں میں جگہ ختم ہو چکی ہے۔ امدادی کیمپوں کی بھی شدید کمی ہے جس کی وجہ سے ہزاروں افراد نے رات کھلے آسمان تلے گزاری۔ صوبائی حکومت کے ترجمان جان محمد بلیدی نے بتایا کہ آواران میں 160، تحصیل ماشکے میں 125 جبکہ کیچ میں 43 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ مجموعی طور پر 3 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی ادارے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کا کہنا ہے کہ حکومت نے عالمی برادری سے مدد کی اپیل نہیں کی، زلزلے سے ہونے والی تباہی کو ملکی وسائل سے سنبھالنا ممکن ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ برائے خوراک نے امدادی کارروائیوں میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرادی تاہم اس سلسلے میں ابھی تک وفاقی یا صوبائی حکومت نے باضابطہ درخواست نہیں کی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں زلزلے سے جاں بحق ہونیوالے افراد کی تعداد 328 ہو گئی، زخمیوں کو کوئٹہ سی خضدار کے علاوہ کراچی، ماڑہ، لسبیلہ کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، زلزلے کے بعد ہزاروں مکانات زمین بوس ہوگئے، آوران میں 70 فیصد عمارتیں زمین بوس ہو گئیں، امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہا مزید ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ متاثرین زلزلہ کے لئے ملک بھر سے امدادی سامان کی ترسیل اور پاک فوج، بحریہ سمیت دیگر سیکورٹی اداروں کے دستے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ دور دراز علاقوں میں ابھی تک امدادی سرگرمیاں شروع نہ ہو سکیں۔ چیف سیکرٹری بلوچستان بابر یعقوب، آئی جی ایف سی، کمانڈ کوسٹ گارڈ نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، پاک بحریہ کا بحری جہاز امدادی سامان لے کر گوادر پہنچ گیا۔ وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت زلزلہ متاثرین کی بحالی کے لیے صوبائی حکومتوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نواز شریف نے چیئرمین این ڈی ایم کو زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی صورتحال سے آگاہ رکھنے کی ہدایت کردی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے میڈیا ایڈوائزر جان بلیدی کے مطابق حکومت بلوچستان نے متاثرین کی امداد کیلئے 18 کروڑ روپے جاری کردیے ہیں جس سے متاثرین کیلئے اشیاء خوردونوش اور دیگر اشیاء فراہم کی جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر آواران کا کہنا ہے کہ صرف آواران ضلع میں دو سو آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ آوران اسپتال کے ڈاکٹر امیر بخش کے مطابق لوگ لاشیں لے گئے ہیں اور تدفین کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پوری رات مشکلات میں گزری کیونکہ دوائیں اور اسٹاف کم تھا۔ چھتوں کے نیچے دب جانے کی وجہ سے زخمیوں میں سے اکثر کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں لیکن ان کے پاس آرتھوپیڈک ڈاکٹر نہیں اس لیے سیریس مریضوں کو کراچی منتقل کیا جارہا ہے۔ ادھر ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے نے اجلاس کو بتایا کہ فوری طور پر بارہ ٹرکوں پر مشتمل امدادی اشیاء آواران روانہ کردی گئی ہیں، آواران میں آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری ہے جن کی شدت 9.5 تک ریکارڈ کی گئی، تربت میں زلزلے سے 500 گھر شدید متاثر ہوئے، پاک فوج نے متاثرین کو 100 خیمے، اشیائے خوردونوش فراہم کردیں۔۔ ادھر ملک کے مختلف حصوں میں بدھ کو دوسرے روز بھی زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے، دوسرے روز پشاور سمیت شانگلہ اور گردونواح میں 7.4 شدت کے زلزلے کے جھٹکے آئے جن سے شانگلہ چترال اور پشاور، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز الپوری اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ روز کے زلزلہ کی وجہ سے خوف وہراس پھیل گیا تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ زلزلے کا مرکز کوہ ہندوکش میں 163 کلومیٹر زیر زمین تھا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے